

B.A. Part-II (Semester-IV) (Old) Examination
URDU LITERATURE
LITERATURE OF MODERN LANGUAGE

Time : Three Hours]

[Maximum Marks : 80]

16

سوال نمبر۔ مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح مع حوالہ سچھے (کوئی دو) :-

(۱) ہاں میں نے اپنی ماں کو ایک بار پھر دیکھا تھا۔ کب ان کو دیکھا تھا؟ اس کو ایک زمانہ ہوا۔ اب خدا جانے جیتی ہیں یا مر گئیں۔
 سنابے کہ چھوٹے بھائی کے ایک لڑکا ہے۔ ماشاء اللہ! چودہ پندرہ برس کا۔ دو لڑکیاں ہیں۔ میرا بے اختیار جی چاہتا ہے کہ ان سب کو دیکھوں۔ کچھ ایسا درج بھی نہیں موے ایک روپیہ میں تو آدمی فیض آباد پہنچ سکتا ہے مگر کیا کروں مجبور ہوں۔ اس زمانے میں جب ریل نہ تھی۔ فیض آباد سے لکھنؤ چار دن کا رستہ تھا۔ مگر دلاور خان اس خوف سے کہ کہیں میرا باپ پیچھا نہ کرنے نہیں معلوم کن، بہتر راستوں سے لا یا کوئی آٹھ دن میں لکھنؤ پہنچی۔ مجھے سکوڑی کو لیا خبر تھی کہ لکھنؤ کہاں ہے۔ مگر دلاور خان اور پیر بخش کی باتوں سے میں اتنا سمجھ گئی تھی کہ یہ لوگ مجھے وہیں لئے جاتے ہیں۔ لکھنؤ کا میں نام گھر میں سنایا تھی کیوں کہ میرے نانا یہیں کسی محل کی ڈیوڑھی پر سپا ہیوں میں نوکر تھے۔ گھر میں ان کا ذکر ہوتا رہتا تھا۔ ایک مرتبہ فیض آباد بھی گئے تھے میرے لئے بہت سی مٹھائی اور حکلوں نے لے گئے تھے۔ میں انھیں اچھی طرح پیچانی تھی۔

(۲) مکتب میں مجھ سے سیت تین لڑکیاں اور تھیں اور ایک لڑکا تھا گوہر مرازا۔ صد کا شریا اور بذات، سب لڑکیوں کو چھپیڑا کرتا تھا۔ کسی کو منھ چڑھا دیا کسی کے چکلی لے لی، اس کی چوٹی کپڑ کے کھینچ لی۔ اس کے کان دکھادیئے۔ دو لڑکیوں کی چوٹی ایک میں جکڑ دی کہیں قلم کی نوک توڑ دالی کہیں کتاب پر دوات الٹ دی۔ غرض کہ اس کے مارے ناک میں دم تھا۔ لڑکیاں بھی خوب دھپیاتی تھیں اور مولوی صاحب بھی قرار واقعی سزادیتے تھے مگر اپنی آنی بانی سے نہ چوتا تھا۔ سب سے بڑھ کے میری گت بناتا تھا کیونکہ میں سب سے انیل اور گیلگی سی تھی اور مولوی صاحب کے دباو میں بھی رہتی تھی۔ میں نے مولوی صاحب سے کہہ کہہ کے مار پٹوانی۔ مگر بے غیرت کسی طرح باز نہ آیا۔ آخر میں چغلیاں کھاتے کھاتے عاجز آگئی۔ میری فریاد پر مولوی صاحب اس کو بہت ہی بے دردی سے سزادیتے تھے کہ خود مجھے ترس آ جاتا تھا۔

(۳) ہائے کیا مزے کی صحبت تھی۔ اس کمجنگ نے کیسا مزے میں خلل ڈالا۔ نواب ابھی غزل پڑھنے کو تھے اس کے بعد میں کچھ کہتی۔
 نواب تعریفیں کرتے، کیا دل خوش ہوتا۔ آج ہی تو ایک ایسا قادر روان ملا تھا جسے متوں سے میرا دل ڈھونڈتا تھا اور آج ہی اس آفت کا سامنا ہوا۔ خدا اس موئے کو جلدی یہاں سے اڑائے۔ یہ خیالات میرے دل میں تھے اور وہ خونخوار صورت آنکھوں پر سامنے تھی جس کی طرف دیکھنے سے میرا دل لرزاتا تھا۔ یہ تو میری جان کو گویا دلاور خان ہو گیا۔ مجھے بار بار اندیشہ تھا کہ کثاڑ جو اس کی کمریں ہے، یا میرے کلیج کے پار ہو گی یا خدا نخواستہ نواب کو کچھ نہ پہنچائے گی۔ دل ہی دل میں کوئی تھی خدا نگارت کرے مواکہاں سے اس وقت آگیا۔

(۲) مولوی صاحب اور چڑھے اور حکم کا انتظار کیا۔ پھر وہی اور اس طرح درخت کی پھنگ کے پاس پہنچ گئے۔ اب اگر اور اوپر جاتے تو شاخیں اس قدر پتی تھیں کہ ضروری گر پڑتے اور جان بحق تسلیم ہو جاتے۔ بسم اللہ کی زبان سے اور نکلنے کو ہی تھا کہ میں قدموں پر گر پڑی۔ میر صاحب نے نہایت منت کے ساتھ سفارش کی۔ بارے حکم ہوا اُتر آؤ۔ مولوی صاحب چڑھنے کو تو چڑھ گئے مگر اُرنے میں بڑی دقت ہوئی۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اب گرے اور جب گرے گل بخیر و عافیت اُتر آئے۔ بے چارے لسینے لسینے ہو گئے۔ دم پھول گیا۔ قریب تھا کہ گر پڑیں مگر اپنے کوسنہال کے غلین پہن کے تخت کے قریب آئے۔ عباۓ مبارک زیب دوش کیا۔ چکے بیٹھ گئے، تبع پڑھنے لگے۔ بیٹھے تو میں مگر کسی پہلو قرار نہ تھا۔ چیزوں نے ازار شریف میں گھس گئے تھے۔ اس سے بہت پریشان تھے۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف چار بند کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔

16

(۱) بہت ڈوبتوں کو ترایا ہے تو نے
گھرتوں کو اکثر بنایا ہے تو نے
اکھڑتے دلوں کو جمایا ہے تو نے
اجڑتے گھروں کو بسایا ہے تو نے
بہت تو نے پستوں کو بالا کیا ہے
اندھیرے میں اکثر اجالا کیا ہے

(۲) کوئی ان سے پوچھے کہ اے ہوش والو
کس امید پر تم کھڑے ہنس رہے ہو
برا وقت بیڑے پر آنے کو ہے جو
نہ چھوڑے گا سوتوں کو اور جاگتوں کو
بچو گے نہ تم اور نہ ساتھی تمھارے
اگر ناؤ ڈولی تو ڈویں گے سارے

(۳) گھلتے ہیں سانچے میں ڈھلنے کی خاطر
لگاتے ہیں غوطہ اچھنے کی خاطر
ٹھہرتے ہیں دم لے کے چلنے کی خاطر
وہ کھاتے ہیں ٹھوکر سنھلنے کی خاطر
سبب کو مرض سے سمجھتے ہیں پہلے
ابجھتے ہیں پیچے سلیجھتے ہیں پہلے

(۴) جماعت کی عزت میں ہے سب کی عزت

جماعت کی ذلت میں ہے سب کی ذلت

رہی ہے نہ ہرگز رہے گی سلامت

نہ شخصی بزرگی نہ شخصی حکومت

وہی شاخ پھولے گی یاں اور پھلے گی

ہری ہوگی جڑ اس گلتان میں جس کی

(۵) یہ برکت ہے دنیا میں محنت کی ساری

جہاں دیکھئے فیض اس کا ہے جاری

یہی ہے کلید در فضل باری

اسی پر ہے موقوف عزت تمہاری

کسی سے ہی توموں کی یاں آبرو سب

اسی پر ہے مغرور میں اور تو سب

(۶) ہمارا یہ حق تھا کہ سب یار ہوتے

مصیبت میں یاروں کے غمنوار ہوتے

سب ایک ایک کے باہم مددگار ہوتے

عزیزوں کے غم میں دل افگار ہوتے

جب الفت میں یوں ہوتے ثابت قدم ہم

تو کہہ سکتے اپنے کو خیرالام ہم

(۷) برا شعر کہنے کی گر کچھ مزا ہے

عبد جھوٹ بننا اگر ناروا ہے

تو وہ ملکہ جس کا قاضی خدا ہے

مقرر جہاں تیک و بد کی سزا ہے

گنہگار وال چھوٹ جائیں گے سارے

جہنم کو بھر دیں گے شاعر ہمارے

(۸) اگر اک جوانمرد ہمدرد انسان

کرے قوم پر دل سے جان اپنی قرباں
تو خود قوم اس پر لگائے بہتان
کہ ہے اس کی کوئی غرض اس میں نہیں
دگر نہ پڑی کیا کسی کو کسی کی
یہ چاہیں سراسر ہیں خود مطلبی کی

8

سوال نمبر ۳۔ (الف) کسی ایک کا جواب تحریر کیجئے :—

(۱) اردو ادب میں ”امرا و جان ادا“ کی اہمیت کو بیان کریں اور اسے ناولوں کی دنیا میں ایک بہترین شاہکار کے طور پر
پیش کیوں کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجئے۔

(۲) امرا و جان ادا کے کردار کی نقاب کشائی کیجئے اور اس کے کردار کی پیچیدگیوں کو تلاش کیجئے۔

(۳) دریافت کریں کہ کس طرح ناول ”امرا و جان ادا“ ایک جامع آئینہ کے طور پر کام کرتا ہے جو لکھنؤ کی ثقافت اور
معاشرے کی بھروسہ کا سیکھتا ہے۔ کہانی کے اندر لکھنؤ تہذیب کی تصویر کشی پر اظہار خیال کیجئے۔

8

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے :—

(۱) مسدس حالی کی روشنی میں مسلمانوں کے زوال کے اسباب و عوامل کا پتہ لگائیں۔

(۲) ”مسدس حالی“ کا اردو ادب میں مقام و مرتبہ متعین کیجئے۔

سوال نمبر ۴۔ (۱) الاطاف حسین حالی کی زندگی اور ادبی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی سوانح حیات اور اردو ادب کے لئے ان کی گرافنڈر
خدمات کا ایک جامع جائزہ پیش کیجئے۔

16

(۲) مرتضیٰ محمد ہادی رسوائی حیات کے نمایاں پہلوؤں کو جاگر کرتے ہوئے، ناول نگاری میں ان کی کوششوں کا تجزیہ پیش کیجئے اور
ادبی میدان میں ان کی شرکت کے اثرات اور اہمیت کا تقدیمی جائزہ جیجئے۔

16

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھئے :—

(۱) 1857ء کے بعد اردو شاعری میں ہونے والے تنجیروجنات

(۲) فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات

(۳) اردو نشر کے ارتقاء میں غالب کامقاوم

(۴) لکھنؤ میں اردو زبان کی اصلاح کے لئے کی جانے والی کوششیں

(۵) نظیر احمد کی ناول نگاری

(۶) سودا کی قصیدہ نگاری کی خصوصیات